

9905- عقیدہ میں یہودیوں کی گمراہیاں : ۹

سوال

ہمیں یہ تو علم ہے کہ عیسائیوں کی غلطیاں کہاں کہاں ہیں تو یہودیوں کی غلطیاں کہاں کہاں ہیں۔ ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ یہودی عیسائیوں سے زیادہ گمراہ ہیں اگرچہ دونوں ہی گمراہی اور کفر و ضلال میں ہیں۔

یہودیوں کے کفر و ضلال میں سے کئی ایک کا ذکر قرآن کریم میں کیا گیا ہے جن میں کچھ یہ ہیں :

1- ان میں ایک گروہ تو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ عزیر اللہ تعالیٰ کا بیٹا ہے۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

﴿یہودی کہتے ہیں عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصرانی و عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ تعالیٰ کا بیٹا ہے یہ قول صرف ان کے منہ کی بات ہے پہلے کافروں کے قول کی یہ بھی نقل کرنے لگے ہیں اللہ تعالیٰ

انہیں غارت کرے وہ کیسے پلٹائے جاتے ہیں﴾۔ التوبہ۔ / (30)

2- انہوں نے اللہ تعالیٰ کی تنقیص کی اور اس نقص بیان کیے اور انبیاء و رسل کو قتل کیا۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿اور یہودیوں نے یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں ان کے اپنے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور ان کے قول کی وجہ سے ان پر لعنت کی گئی بلکہ اللہ تعالیٰ کے دونوں ہاتھ

کھلے ہوئے ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے﴾۔ المائدہ۔ / (64)

اور رب ذوالجلال کا فرمان ہے :

﴿یقیناً اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی بات سن لی جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ فقیر اور ہم غنی اور مالدار ہیں ان کے اس قول کو ہم لکھ لیں گے اور ان کا انبیاء کو بلا وجہ قتل کرنا بھی لکھ لیں

گے اور ہم ان سے کہیں گے کہ جلینے والا عذاب چکھو﴾۔ آل عمران۔ / (181)

3- انہوں نے اللہ تعالیٰ کی کلام تورات میں تحریر کی۔

اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿پھر ہم نے ان کے حمد شکنی کی وجہ سے ان پر اپنی لعنت نازل فرمادی اور ان کے دل سخت کر دیئے کہ وہ کلام کو اس کی جگہ سے بدل ڈالتے ہیں﴾۔ المائدہ - (13)

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

﴿ان لوگوں کے لئے وہیل اور ہلاکت ہے جو کہ اپنے ہاتھ سے کتاب لکھ کر یہ کہتے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تاکہ وہ اس سے تھوڑی سی دنیا کمائیں تو ان کے ہاتھ کی لکھائی اور ان کی کمائی کو وہیل اور ہلاکت اور افسوس ہے﴾۔ البقرہ - (79)

4۔ وہ اللہ تعالیٰ کی لعنت کے مستحق ٹھہرے اور اس کا سبب اللہ تعالیٰ نے اپنے اس قول میں بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے :

﴿بنی اسرائیل کے کافروں پر داود (علیہ السلام) اور عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) کی زبان سے لعنت کی گئی یہ اس لئے کہ وہ نافرمانیاں کرتے اور حد سے تجاوز کرتے تھے، وہ آپس میں ایک دوسرے کو برے کاموں سے جوہ کرتے تھے روکتے نہیں تھے جو کچھ یہ کرتے رہے ہیں یقیناً وہ بہت برا تھا﴾۔ المائدہ - (78-79)

اور ان کی انبیاء پر افترا پر دازی بھی بہت زیادہ ہے جس میں کچھ یہ ہیں :

1۔ یہودیوں نے اللہ کے نبی سلیمان علیہ السلام پر مرتد ہونے کی تہمت لگائی اور یہ بھی کہتے ہیں کہ انہوں نے بتوں کی پوجا کی۔

دیکھیں سفر تنکوین اصحاب - (11)۔ عدد - (30)

2۔ یہودیوں نے لوط علیہ السلام پر یہ تہمت لگائی کہ انہوں نے شراب پی اور اپنی بیٹی سے زنا کیا۔

دیکھیں سفر تنکوین اصحاب - (11)۔ عدد - (11)

3۔ یہودیوں نے اللہ تعالیٰ کے نبی یعقوب علیہ السلام پر چوری کرنے کی تہمت لگائی۔

دیکھیں سفر تنکوین اصحاب - (31)۔ عدد - (17)

یہودیوں نے اللہ تعالیٰ کے نبی داود علیہ السلام پر زنا کی تہمت لگائی اور اس سے سلیمان علیہ السلام پیدا ہوئے۔

دیکھیں سفر صموئیل الثانی اصحاب - (11)۔ عدد - (11)

اس کے علاوہ اور بھی بہت سی تہمتیں ہیں اللہ تعالیٰ ان یہودیوں کو ذلیل و رسوا کرے۔

لہذا ان کی انہیں ذلیل حرکتوں کی بنا پر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کتاب و سنت میں کئی ایک مقام پر ان پر لعنت کی ہے ان مقامات سے ذیل میں کچھ کا ذکر کیا جاتا ہے :

اللہ تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے :

﴿یہ کہتے ہیں کہ ہمارے دل غلاف والے ہیں نہیں نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کے کفر کی وجہ سے انہیں ملعون کیا ہے ان کا ایمان بہت ہی تھوڑا ہے﴾۔

﴿اور جب ان کے پاس اللہ تعالیٰ کی کتاب آگئی جو کہ ان کی تصدیق کرتی ہے حالانکہ پہلے یہ خود ہی (اس ذریعے) کافروں پر فتح چاہتے تھے تو جب ان کے پاس وہ چیز آگئی جسے وہ جانتے اور پہچانتے ہیں تو انہوں نے اس کے ساتھ کفر کیا تو اللہ تعالیٰ کی کافروں پر لعنت ہے﴾۔ / (88-89)

اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿یہودیوں میں سے بعض کلمات کو ان کی صحیح اور ٹھیک جگہ سے ہیر پھیر کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور سن اس کے بغیر کے سنا جائے اور ہماری رعایت کر (لیکن کہنے میں) اپنی زبان کو ٹیڑھا کرتے ہیں اور دین میں طعنہ دیتے ہیں اور اگر یہ لوگ کہتے کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی اور آپ سے اور ہمیں دیکھتے تو یہ ان کے لئے بہت بہتر اور نہایت ہی مناسب تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے کفر کی وجہ سے انہیں لعنت کی ہے پس یہ بہت ہی کم ایمان لاتے ہیں﴾۔ / (46)

﴿اے اہل کتاب جو کچھ ہم نے نازل فرمایا ہے جو کہ اس کی بھی تصدیق کرنے والا ہے جو تمہارے پاس ہے اس پر ایمان لاؤ اس سے پہلے کہ ہم چہرے بگاڑ دیں اور انہیں لوٹا کر پیٹھ کی طرف کر دیں یا ان پھر ان پر لعنت بھیجیں جیسے کہ ہم نے ہفتے کے دن والوں پر لعنت کی اور اللہ تعالیٰ کام کیا گیا ہے﴾۔ النساء - / (47)

اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

﴿پھر ہم نے ان کے حمد شکنی کی وجہ سے ان پر اپنی لعنت نازل فرمادی اور ان کے دل سخت کر دیئے کہ وہ کلام کو اس کی جگہ سے بدل ڈالتے ہیں اور جو کچھ نصیحت انہیں کی گئی تھی اس کا بہت بڑا حصہ بھلا بیٹھے ان کی ایک نہ ایک خیانت پر آپ کو اطلاع ملتی رہے گی ہاں تھوڑے سے ایسے نہیں بھی ہیں تو انہیں آپ معاف کر دیں اور ان سے درگزر کریں بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے﴾۔ المائدہ - / (13)

اللہ عزوجل کا ارشاد ہے :

﴿کہہ دیجئے کہ کیا میں تمہیں بتاؤں؟ کہ اس سے بھی زیادہ برا اچھاپانے والا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کون ہے؟ وہ جس پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی اور اس پر اس کا غضب ہوا اور ان میں سے بعض کو بندر اور سور خنزیر بنادیا اور جنہوں نے معبودان باطل کی عبادت یہی لوگ بدتر درجے والے ہیں اور یہی لوگ راہ راست سے بہت ہی زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں﴾۔ / (60)

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿اور یہودیوں نے یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں ان کے اپنے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور ان کے قول کی وجہ سے ان پر لعنت کی گئی بلکہ اللہ تعالیٰ کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور جو کچھ تیری طرف تیرے رب کی جانب سے نازل کیا جاتا ہے وہ ان میں سے اکثر کو تو سرکشی اور کفر میں اور زیادہ کر دیتا ہے اور ہم نے ان کے درمیان آپس میں قیامت تک کے لئے مدوات و دشمنی اور بغض ڈال دیا ہے، وہ جب کبھی بھی لڑائی کی آگ کو بھڑکانا چاہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اسے بھادیتا ہے یہ پوری زمین میں شرف و فساد مچاتے پھرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فسادوں سے محبت نہیں کرتا﴾۔ المائدہ - / (64)

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ :

﴿اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں پر مسجدیں بنا ڈالیں﴾۔

اور فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

﴿اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے ان پر جہنمی حرام کی گئی تو انہوں نے اسے بھگلا کر بیچنا شروع کر دیا﴾۔

ان دونوں حدیثوں امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح بخاری میں نقل کیا ہے۔

اور ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ نے ان کے متعلق بہت اچھی بات کہی ہے :

﴿وہ امت جس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے وہ : یہودی ہیں جو کہ جھوٹے، اور بتان بازی کرنے والے، اور دھوکہ باز، اور مکار، اور حیلہ باز، اور انبیاء کے قاتل، حرام اور سود خوری اور شہوت خوری کرنے والے، سب امتوں میں سے خبیث ترین اور بھوکلی امت، اور برائی ان کی عادت ہے، وہ رحمت سے بہت ہی دور، اور غصے اور غیض غضب کے انتہائی قریب، بغض و عناد اور دشمنی اور کینہ انکی عادت ہے، جادو حیلے اور جھوٹ کا نمبہ ہیں، ان کے کفر میں اور انبیاء کی تکذیب میں جو ان کی مخالفت کرے وہ اس کی حرمت کا خیال نہیں کرتے، اور نہ ہی وہ کسی مومن کے بارہ میں کسی عہد و پیمان کا پاس کرتے ہیں، جو ان کی موافقت کرے نہ تو اسے کوئی حق دیتے اور نہ ہی اس پر شفقت کرتے ہیں، اور جو ان کے ساتھ شریک ہونہ تو اس کے ساتھ انصاف اور نہ ہی عدل کرتے ہیں، اور جو ان سے میل و جول رکھے اسے نہ تو اطمینان اور نہ ہی امن ملتا ہے، اور نہ ہی جسے وہ استعمال کریں اس کے لئے ان کے پاس نصیحت ہے، بلکہ ان میں سے جو سب زیادہ عقل مند ہے وہ سب سے زیادہ خبیث ہے، سب سے ذہین سب سے زیادہ دھوکہ باز اور فراڈیا ہوگا، اور صحیح پیشانی والا۔ اللہ کی قسم ان میں ہو ہی نہیں سکتا۔ حقیقی یہودی نہیں ہے، وہ مخلوق میں سب سے تنگ سینے والے، اندھیرے گھرے گھروں والے، متعفن صحنوں والے، طبیعت کے وحشی، ان کا تحفہ لعنت ہے، اور ان کی ملاقات نحوست ہے، ان کا شمار غیض غضب ہے، ان کا اوڑھنا غصہ اور ناراضگی ہے، ۔﴾۔

ہدایۃ الحیاری - صفحہ نمبر - (8)

یہ بہت ہی تھوڑا سا بیان ہے اور جو تلاش کرے گا تو ان کی بہت سی رسوائی اور ان کے کفر و ضلال کی کئی اقسام پائے گا۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں ذلیل و رسوا کرے اور انہیں شکست فاش سے دوچار کرے اور ان کے خلاف مسلمانوں کی مدد کرے جلدی سے نہ کہ دیر سے۔

اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین۔

واللہ اعلم۔